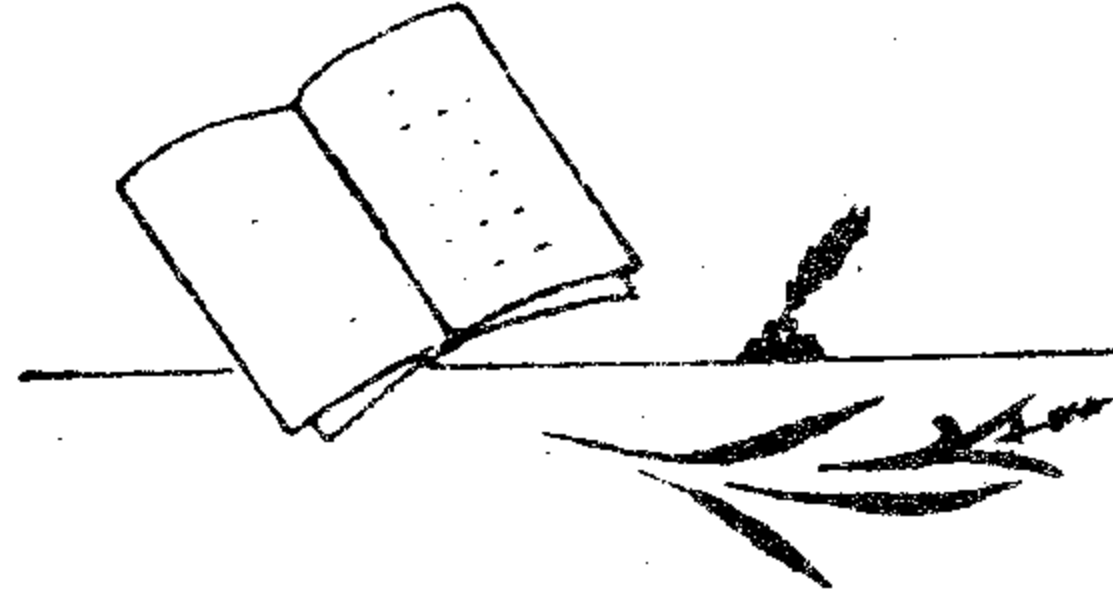


مولانا حافظ محمد ابراہیم خانی



تعارف و تبصرہ کتاب!

سیرت ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ
تصنیف: چوہدری محمد صدیق کھوکھر — ناشر: مکتبہ الفاروق، سلہانپور روڈ لاہور
صفحہ مت: ۹۶ صفحات — قیمت: ۵۰ روپے

گو کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات مسلمانوں کی مائیں اور ان کی عقیدت و محبت کا محور ہیں۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے۔ البتہ اولیٰ بالمؤمنین من انفسہم وانرا واجبہ امہاتہم لیکن ان سب میں نوالی شان اپنی بیدار مغزی، اصابت رائے اور سیرت و صورت کے لحاظ سے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ہے۔ جن کو (جوانہ مصنفین کتب رجال) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پیار سے حمیرا (گوری) فرمایا کرتے۔ ایک دفعہ آپ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا۔

یا ام سلمیٰ! لا تو ذینی فی عائشہ فانتہ واللہ ما نزل علی الوحی فی بیت وانا فی لحاف امودہ منکن

غیرھا (بخاری ص ۵۳۲)

اے ام سلمیٰ! حضرت عائشہؓ کے بارے میں مجھے اذیت نہ دو۔ کیونکہ اس کے سوا کوئی بیوی تم میں ایسی نہیں جس کے لحاف میں میرے پاس وحی آئی ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سیرت مبارکہ پر اس سے پہلے اردو زبان میں کئی کتابیں منصہ شہود پر آئی ہیں۔ لیکن ان سب میں جامع ترین کتاب علامہ سید سلیمان ندویؒ کی سیرت عائشہؓ ہے۔ اس کے دیباچے میں آپ لکھتے ہیں ”ایک مسلمان عورت کے لئے سیرت عائشہؓ میں اس کی زندگی کے تمام تغیرات و انقلابات اور مصائب شادی، فتنہ سسرال، شوہر، سوکن، لاولدی، غربت، خانہ داری، رشک و حسد غرض ہر اس موقع اور ہر حالت کے لئے تفسیر کے قابل نمونے موجود ہیں۔ پھر علمی، عملی، اخلاقی ہر قسم کے گورگراں مایہ سے یہ پاک زندگی مالا مال ہے اس لئے سیرت عائشہؓ اس کے لئے ایک آئینہ خانہ ہے جس میں صاف طور سے یہ نظر آئے گا کہ ایک مسلمان عورت کی زندگی کی حقیقی تصویر کیا ہے“

زیر تبصرہ کتاب کے مولف چوہدری محمد صدیق صاحب کھوکھر نے اپنی تالیف کا ایک اور سبب بھی لکھا ہے،